

نماز کا سلام پھیرتے وقت کن کی نیت کی جائے ؟  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں  
 کہ نماز کے آخر میں سلام پھیرتے وقت ہم کن کن کو سلام کی نیت کریں

سائل ابرار انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ  
 امام داہنی طرف سلام پھیرتے ہوئے دائیں سائڈ والے مقتدیوں کو سلام کی نیت  
 کرے اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے ،بائیں سائڈ والے مقتدیوں کو سلام کرنے  
 کی نیت کرے گا نیز دونوں سلاموں میں کراماً کاتبین اور ان ملائکہ کی بھی نیت  
 کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حفاظت کی غرض سے مقرر فرمایا ہے۔ اسی طرح مقتدی  
 بھی ہر طرف کے سلام میں اس طرف کے مقتدیوں اور ان فرشتوں کی نیت کرے۔ نیز  
 جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرے۔ اور اگر امام کے  
 بالکل پیچھے ہو تو دونوں طرف کے سلام میں امام کی نیت کرے۔ اور اگر منفرد ہو  
 یعنی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو صرف ان فرشتوں کی نیت کرے۔

جیسا کہ بحر الرائق میں ہے۔ - وَسَلَّمْ مَعَ الْإِمَامِ كَالْتَّحْرِيمَةِ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ نَاقِيًا  
 الْقَوْمَ وَالْحَفْظَةَ...وَأَرَادَ بِالْقَوْمِ مَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَطْ...وَقَوْلُهُ نَاقِيًا الْقَوْمَ وَالْحَفْظَةَ  
 يَعْمُ الْإِمَامَ وَالْمَأْمُومَ...أَنَّ الْمَأْمُومَ يَزِيدُ فِي نَيْتِهِ نِيَّةَ السَّلَامِ عَلَى إِمَامِهِ فِي التَّسْلِيمَةِ الْأُولَى  
 إِذَا كَانَ الْإِمَامُ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ فِي الثَّانِيَةِ إِنْ كَانَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ فِي التَّسْلِيمَتَيْنِ لَوْ كَانَ مُحَاضِرًا  
 لَهُ؛...أَنَّ الْمُنْفَرِدَ يَنْوِي الْحَفْظَةَ فَقَطْ

قوم اور محافظ فرشتوں کی نیت کرتے ہوئے مقتدی تکبیر تحریمہ کی طرح امام  
 کے ساتھ ہی دائیں اور بائیں سلام کرے۔ قوم سے مراد صرف وہ لوگ ہیں جو اس کے  
 ساتھ نماز میں ہوں۔ قوم اور فرشتوں کی نیت امام اور مقتدی دونوں کریں گے۔ ہاں مقتدی  
 پہلے سلام میں امام کی بھی نیت کرے جبکہ امام دائینی طرف ہو اور اگر بائیں طرف  
 ہو تو دوسرے سلام میں نیت کرے اور اگر مقتدی امام کے بالکل پیچھے ہو تو دونوں  
 سلاموں میں امام کی نیت کرے۔ منفرد صرف محافظ فرشتوں کی نیت کرے۔

(البحر الرائق شرح كنز الدقائق جلد 1 صفحہ 353-351)

اور بہار شریعت میں ہے۔ امام داہنے سلام میں خطاب سے ان مقتدیوں کی نیت کرے  
 جو داہنی طرف ہیں اور بائیں سے بائیں طرف والوں کی مگر عورت کی نیت نہ  
 کرے اگرچہ شریک جماعت ہو نیز دونوں سلاموں میں کراماً کاتبین اور ان ملائکہ  
 کی نیت کرے جن کو اللہ عزوجل نے حفاظت کے لیے مقرر کیا اور نیت میں کوئی  
 عدد معین نہ کرے۔

مقتدی بھی ہر طرف کے سلام میں اس طرف والے مقتدیوں اور اُن ملائکہ کی نیت کرے نیز جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرے اور امام اس کے محاذی ہو تو دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اور منفرد صرف اُن فرشتوں ہی کی نیت کرے۔

بہار شریعت جلد 1 حصہ 3 صفحہ 537 536

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء الفقہ الاسلامی یو کے

Date:02-05-2020

## Who should one make intention of giving Salām to when finishing Salāh?

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

### QUESTION:

**What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Who should one intend to give Salām to at the end of Salāh?**

Questioner: Abraar from England

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

When the Imām turns towards the right hand side to give Salām, he will intend to give Salām to the muqtadīs [i.e. the followers in Salāh] who are on the right hand side; and when turning towards the left hand side to give Salām, he will intend to give Salām to all the muqtadīs on the left hand side. Moreover, he will also intend to give Salām to Kirāmān Kātibīn<sup>1</sup> and those angels who have been appointed by Allāh Almighty for the purpose of protection. Likewise, a muqtadī will also intend for the muqtadīs and those angels of that particular direction in each direction of Salām [i.e. right and left]. And if one is directly behind the Imām, then one should intend for the Imām in both directions. And if one is a Munfarid i.e. praying Salāh alone, then one should only intend for those angels.

Just as it is stated in Bahr al-Rā'iq,

وَسَلَّمَ مَعَ الْإِمَامِ كَالْتَحْرِيمَةِ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ نَاوِيَا الْقَوْمِ وَالْحَفَظَةَ...وَأَرَادَ  
بِالْقَوْمِ مَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَطْ...وَقَوْلُهُ نَاوِيَا الْقَوْمِ وَالْحَفَظَةَ يَعْنِي الْإِمَامَ  
وَالْمَأْمُومَ...أَنَّ الْمَأْمُومَ يَزِيدُ فِي نِيَّتِهِ نِيَّةَ السَّلَامِ عَلَى إِمَامِهِ فِي التَّسْلِيمَةِ الْأُولَى إِذَا كَانَ  
الْإِمَامُ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ فِي الثَّانِيَةِ إِنْ كَانَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ فِي التَّسْلِيمَتَيْنِ لَوْ كَانَ مُحَادِيًا لَهُ؛  
...أَنَّ الْمُنْفَرِدَ يَنْوِي الْحَفَظَةَ فَقَطْ

“Making the intention of people and the protective angels, a muqtadī is to - just like in Takbīr Tahrīmah - give Salām to the right and the left actually with the Imām. People refers to only those individuals who are alongside a person in Salāh. Both the Imām and muqtadī will make the intention of people and angels. Yes, the muqtadī will also make intention of the Imām in the first Salām provided that he is on the right hand side. And if he is on the left, then he will make the intention in the

---

<sup>1</sup> Kirāmān Kātibīn are the two angels appointed by Allāh Almighty to record our good and bad deeds; the one on the right records the good deeds of a person and the one on the left records the bad deeds.

second Salām. And if a muqtadī is directly behind the Imām, then he will make intention of the Imām in both Salāms. A munfarid is to make intention of the protective angels only.”

[al-Bahr al-Rā’iq Sharh Kanz al-Daqā’iq, vol. 1, pp. 351-353]

And it is stated in Bahār-e-Sharī’at, ‘In turning Salām to the right, the Imām should make the intention in addressing those muqtadīs who are on the right; and in Salām to the left, he should do so for those who are on the left - but he should not make the intention for females, even if they are part of the Jamā’ah [i.e. congregation].

Also, in both Salāms, he should make the intention for Kirāman Kātibīn and those angels, whom Allāh has appointed (for our protection), and we should not stipulate any figure in this regard. When making Salām, then in Salām to all sides (i.e. left and right), the muqtadīs too should make the intention of the muqtadīs on that particular side and they should make the intention for those angels as well.

They should make the intention of (Salām for) the Imām as well for the side where the Imām is; and if the Imām is in front of him, then in both Salāms, he should have the intention of (Salām to) the Imām as well. A munfarid should make the intention of (Salām for) those angels only.’

[Bahār-e-Sharī’at, vol. 1, part 3, pp. 536-537]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

**Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī**

Translated by Haider Ali